Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

3(62) 3(68)

خواص گاجر

मूली गाजर

مصنفہ

حکیم مولوی محمد عبد اللہ صاحب مشہور مصنف

صوبہ پنجاب

दारुल कुतुब सुलेमानी रोड़ी हि

उ० 92

ملنے کا پتہ:۔ دار الکتب سلیمانی روڑی ضلع حصار

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

جملہ حقوق بحق دار الکتب سلیمانی محفوظ ہیں

ماشاء اللہ۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

۲۸

سلسلۂ مطبوعات دار الکتب سلیمانی روڑی ضلع حصار

ہندوستان کی مشہور و معروف ترکاری گاجر کے لاجواب فوائد کو بے نقاب کرنے والا پہلا اور آخری رسالہ۔

موسومہ

خواص گاجر

مؤلفہ

عالیجناب حکیم مولوی محمد عبد اللہ صاحب زبدۃ الحکما سند و تمغہ یافتہ آل انڈیا آیورویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس دہلی و مصنف خواص مولی۔ خواص تربوز خواص کدو۔ خواص بادام۔ خواص انار۔ خواص آم۔ خواص لیموں۔ خواص سیب خواص انگور۔ خواص جامن۔ خواص دودھ۔ خواص دہی۔ خواص گھی وغیرہ ساکن روڑی

ملنے کا پتہ

ناظم دار الکتب سلیمانی رجسٹرڈ قصبہ روڑی ضلع حصار پنجاب

بار دوم | تعداد پانچسو ۵۰۰ | قیمت ۴ر چھ آنہ

(ثنائی برقی پریس ہال بازار امرتسر میں باہتمام ابو رضا عطا اللہ طبع ہوئی)

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ

انعاماتِ خداوندی میں سے ایک انعام گاجر بھی ہے۔ صرف اس لئے ہی نہیں کہ یہ ایک لذیذ شے ہے جس سے انسان چند منٹ اپنی زبان کو میٹھا کر کے خوش ہوتا ہے بلکہ اس لحاظ سے بھی کہ ایسے غریب لوگ جن کو پیٹ بھر کر روٹی بھی کم نصیب ہوتی ہے اُن کے لئے گاجر ایک بالکل ارزاں اور اعلےٰ درجہ کی غذا ثابت ہوتی ہے۔ کیونکہ ہمارے ہاں گاجریں اس قدر سستی ملتی ہیں۔ کہ شاید اس سے زیادہ کوئی اور چیز سستی ملنی ناممکن ہے۔ عام طور پر غریب لوگ کوئیں وغیرہ پر گاجریں بو کر تمام موسم سرما میں بسا اوقات گاجریں کھا کر گزارہ کرتے ہیں۔ اس سے کئی قسم کے غریبانہ اور امیرانہ کھانے تیار ہوتے ہیں جس سے ہر امیر و غریب نفع یاب ہو کر فائدہ حاصل کرتا ہے۔ خیر یہ باتیں تو وہ ہیں۔ جو ہمارے موضوع سے علیحدہ ہیں۔ ہم نے تو یہ بتلانا ہے کہ اس میں فیاضِ حقیقی نے بہت سی بیماریوں کے دُور کرنے کا مادہ بھی بکمال ودیعت فرمایا ہے۔ چنانچہ طب یونانی کے فارماکوپیا اور قرابادینوں کے اندر بعض نہایت اہم اور مایہ ناز مرکبات ملتے ہیں جو گاجر سے تیار ہوتے ہیں۔ جو اپنے خداداد اثرات کی وجہ سے دیگر مرکبات سے بدرجہا بہتر ثابت ہوتے ہیں صرف یہی نہیں کہ گاجر کے لاثانی فوائد کو اطبائے یونان نے ہی تسلیم کیا ہو۔ بلکہ اس سے بڑے بڑے ڈاکٹر بھی فائدہ حاصل کر رہے ہیں۔ چنانچہ آئے دن انگریزی رسائل میں گاجر مولی وغیرہ پر بڑے بڑے زبردست مقالے سپرد قلم ہوتے رہتے ہیں۔ اس لئے ہم بھی پیارے ہم وطنوں کیلئے صدہا رسائل و کتب کے

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

مطالعہ سے مصالحہ جمع کر کے پیش کر رہے ہیں جو بفضلہ طبی دنیا میں ایک نئی شے ہے۔ اُمید ہے کہ میرے ناچیز تحفہ کو قبول فرمایا جائے گا۔

(خاکسار حکیم محمد عبد اللہ ساکن قصبہ روڑی۔ ضلع حصار۔ ملک پنجاب)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

خواص گاجر

گاجر کی ماہیت و طبیعت اقسام و نام وغیرہ

ماہیت۔ یہ ایک مزروعہ روئیدگی ہے جو باعتبار جسامت و برگ کے تین قسم کی عام طور پر پائی جاتی ہے۔ چونکہ ان کی طبیعت۔ افعال و خواص تقریباً یکساں ہیں لہذا ان کی علیحدہ علیحدہ تشریح کرنے کی چنداں ضرورت نہیں۔ پتے شاہترہ کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں اور چھتر کی طرح پھول لگ کر ان میں بیج پیدا ہوتا ہے دوسری اور تیسری قسم کے پتے چوڑائی میں کم و بیش ہوتے ہیں۔

طبیعت۔ گرم و تر پہلے درجہ میں اور بعض کے نزدیک دوسرے درجہ میں۔

نام۔ عربی نام جذر۔ فارسی میں گزر۔ سنسکرت میں گجر۔ گرجن۔ پنڈ مول۔ بنگالی میں گاجر۔ مرہٹی و گجراتی میں گاجر۔ تلنگی گرجنم۔ انگریزی سیاٹ روٹ۔ لاطینی نام ڈاکس کیروٹا پنجابی گاجر۔

منبت۔ تقریباً پنجاب کے ہر خطہ میں نیز کشمیر اور ہمالیہ پہاڑ کے مغربی دامن

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

میں بکثرت بوئی جاتی ہے۔ موسم سرما میں اس کی کاشت ہوتی ہے۔

مضر۔ دیر ہضم ہے اور نفخ پیدا کرتی ہے۔ مصلح گڑ اور سرکہ بہت عمدہ ہے علاوہ ازیں لونگ و جائفل وغیرہ گرم دوائیں بھی بہترین مصلح ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب

چند ہدایات۔ (۱) گاجریں پکا کر کھانے کی نسبت کچی کھانا زیادہ مفید ہے کیونکہ پکانے سے اس کے بعض جوہر موثرہ ضائع ہو جاتے ہیں۔ لیکن یہ خیال رہے کہ کچی کھانے کے لئے ترو تازہ اور چھوٹی چھوٹی ہونی چاہیئے جو بالکل خستہ ہوں۔ کیونکہ باسی اور بڑی گاجروں سے اکثر پیٹ میں درد ہونے لگتا ہے۔

(۲) بڑی گاجریں پکانے کیلئے زیادہ موزوں ہوتی ہیں۔

شربت گذر جو کہ ضعف باہ اور درد پشت کیلئے اکسیری چیز ہے۔

گاجر عمدہ کو لیکر پانی سے دھولیں اور اس کی درمیانی ہڈی سی دور کر کے پانچ سیر تول لیں۔ پھر اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ لیں۔ پانچ سیر پانی ملا کر قلعی دار دیگچی میں ڈال کر موہنہ کو آٹے سے بند کر کے پکائیں۔ جب اندازاً نصف سے زیادہ پانی جل جائے تو اتار لیں اور ہاتھوں سے مل کر ان کا پانی نچوڑ لیں اور اس کے برابر شہد خالص ملا کر پھر پکائیں۔ نیز سنبل۔ لونگ۔ خولنجاں۔ دار چینی ہر ایک تین ماشہ زعفران چار ماشہ۔ تمام ادویہ کی صاف کپڑے میں پوٹلی بنا کر اس میں چھوڑ دیں۔ لیکن پوٹلی بہت ڈھیلی ہونی چاہیئے۔ تاکہ تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد اس کو ملتے رہیں یہاں تک کہ دوا شربت کے قوام پر آجائے۔ بس شربت تیار ہے۔ بوقت ضرورت روزانہ صبح و شام بقدر ۵ تولہ پیا کریں بفضلہ ضعف باہ کو آرام ہوگا

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

اور درد کمر یا پیٹ کا درد جاتا رہے گا۔

شربت گندر المعروف شربت دل خوش ۲

ہوالشافی۔ گاجریں جو بادامی رنگت کی اور پتلی پتلی ہوں لیکر ان کا پانی بقدر ایک سیر لے کر اس میں تین پاؤ مصری عمدہ ملائیں اور قلعی دار دیگچی میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب شربت کا قوام درست ہونے پر آئے تو اس میں قدرے روح بید مشک وغیرہ ملا کر اتار لیں۔ بس شربت تیار ہے۔

ترکیب استعمال۔ روزانہ دن میں دو تین مرتبہ پانی ملا کر پیا کریں۔

فوائد۔ دل دھڑکن۔ خفقان۔ دل کی کمزوری کیلئے بالکل سہل اور نفیس و مفید چیز ہے۔

مربائے گندر ۳ حسب ضرورت گاجروں کو لیکر پانی سے دھوئیں اور اوپر سے قدرے چھلکا بھی اتار ڈالیں۔ پھر چاقو وغیرہ سے ان کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنالیں۔ اور پھر ان کو شہد اور پانی ملے ہوئے میں جوش دیں یہاں تک کہ خوب گل جائیں ازاں بعد سرد کر کے کپڑے پر پھیلا دیں تاکہ فالتو پانی نکل جائے پھر محض شہد خالص میں ڈال کر ایک جوش دے کر اتار لیں اور چینی کے مرتبان وغیرہ میں ڈال کر رکھ دیں اور پورے چالیس روز گذر جانے کے بعد استعمال میں لائیں۔

اگر زیادہ مفید بنانا ہو تو اس میں فی سیر مربہ کے حساب سے ایک ایک ماشہ مندرجہ ذیل ادویات کو باریک پیس کر مربے کے اوپر چھڑک دیں۔ اس سے تاثیر بہت بڑھ جائے گی۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

ہوالشافی۔ اگر۔ لونگ۔ دارچینی۔ سونٹھ۔ الائچی خورد۔ جائفل۔ کباب۔ زرنباد۔ زعفران کستوری خالص ان ادویات کو باریک پیس کر ملانا چاہیئے۔

ترکیب استعمال۔ روزانہ صبح وشام ۳ تولہ سے ۵ تولہ تک استعمال کیا کریں۔

فوائد۔ دل کی کمزوری کو دور کرتا ہے اور بفضلہ دل کو قوت دیتا ہے۔ مقوی باہ ہے۔ ریح کو خارج کرتا ہے۔ نزلہ اور کھانسی کو بیحد مفید ہے۔

حلوائے گذر کے چند بہترین نسخہ جات

گاجر کے حلوے کی متعدد ترکیبیں اور متعدد نسخہ جات ہیں اس لئے ہم یہاں وہی نسخہ جات بیان کرتے ہیں جو کہ بہت ہی اعلےٰ اور عمدہ ہیں۔ جن کے کھانے سے بدن میں قوت، جسم میں پھرتی اور حافظہ میں ترقی ہوتی ہے۔ حسب پسند بنا کر فائدہ اٹھائیں۔

حلوائے گذر ۱ جو کہ سل اور پھیپھڑے کی دوسری بیماریوں کیلئے اکسیری صفات رکھتا ہے۔ **اجزائے نسخہ**:۔ گاجر چھیل کر کدوکش کی ہوئی ایک سیر۔ دودھ خالص گائے تین پاؤ۔ مصری ۵ چھٹانک مغز پستہ ۱ تولہ۔ مغز بادام مقشر وکتری ہوئی ۷ تولہ۔ مغز چلغوزہ ۳ تولہ۔ جائفل پسا ہوا ۱ عدد۔ گائے کا گھی ۵ چھٹانک۔ جاوتری ۲ ماشہ دانہ الائچی خورد ۲ ماشہ۔ دانہ الائچی کلاں دو ماشہ۔ کشمش ۱۵ تولہ۔ زعفران ۲ ماشہ ورق چاندی ۲۰ عدد

ترکیب۔ پہلے دودھ میں زعفران کو حل کر دو اس کے بعد گاجروں کو اس دودھ میں ہلکی ہلکی آنچ پر جوش دو۔ یہاں تک کہ تمام دودھ گاجروں میں جذب ہو

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

جائے۔ اب اس کو اتار کر رکھ دو اور کڑاہی میں ۵ چھٹانک گھی ڈال کر نیچے نرم نرم آگ جلاؤ۔ جب گھی سرخ ہو جائے تو اس وقت گاجروں کو ڈال کر خوب بھونو یہاں تک کہ گاجریں نہ ہی تو کچی رہیں اور نہ ہی جل جائیں۔ (کیونکہ اگر دودھ وغیرہ کی مائیت کا اثر باقی رہا تو حلوہ چند روز میں خراب ہو جائے گا) پھر مصری کو باریک پیس کر اس میں ڈال دو۔ اور پانچ منٹ تک آگ ہی پر رہنے دو بعد ازاں نیچے اتار کر سوائے ورق چاندی کے تمام ادویات کو ڈال کر ملا دو بس بفضلہ حلوہ تیار ہے۔ بوقت ضرورت ۲ تولہ سے ۵ تولہ تک حلوہ لیکر اوپر ورق لپیٹ کر کھلاؤ بفضلہ سل کو بیحد مفید ہے نیز ہر کمزور شخص کے استعمال کے لائق ہے۔ جس کو سل وغیرہ کا خطرہ ہو۔

حلوائے گندر مغزیات والا

جو کہ منی کو زیادہ پیدا کرتا اور قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ ہر گاجریں عمدہ سی لیکر اُن کو پہلے پانی سے خوب اچھی طرح دھو کر اوپر سے چھیل لیں اور اندر سے ہڈی سی نکال دیں اور پھر کدوکش کر لیں یا کدوکش نہ ملنے کی صورت میں سل بٹہ پر باریک پیس لیں۔ اب ان گاجروں کو سیر بھر لیکر سیر بھر گائے کے دودھ میں جوش دیں جب گاجریں اچھی طرح گل جائیں اور تمام دودھ خشک ہو جائے تو اتار کر رکھ لیں اور علیحدہ کڑاہی میں گھی ڈیڑھ پاؤ ڈالکر چولہے پر رکھیں اور نیچے نرم نرم آگ جلائیں۔ جب گھی سرخ ہو جائے تو اس میں گاجریں نرم شدہ ڈال کر بریاں کریں۔ یہاں تک کہ نہ ہی تو کچی رہیں اور نہ ہی جلنے پائیں۔ اب اس میں آدھ سیر مصری باریک شدہ ڈال کر پانچ منٹ تک رہنے دیں اور پھر اتار لیں اور نیچے لکھے ہوئے مغزیات

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

جو کوب کر کے شامل کریں۔

مغز بادام شیریں ۵ تولہ۔ مغز اخروٹ ۲ تولہ۔ مغز چلغوزہ ۲ تولہ۔ مغز ناریل (کھوپا) ۵ تولہ۔ مغز پستہ ۲ تولہ۔ مغز فندق ۲ تولہ۔ مغز چرونجی ۲ تولہ۔ بس حلوہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال۔ بوقت صبح ناشتہ کے طور پر ۵ تولہ سے، تولہ تک اوپر چاندی کا ورق لپیٹ کر کھایا کریں۔ دل کی کمزوری اور ضعف باہ کے شاکی شخص کیلئے ایک بے بہا چیز ہے۔

نوٹ:۔ اگر اس حلوہ میں زردی بیضہ مرغ نیم برشت یعنی اُبلے ہوئے انڈے کی زردی چند عدد ملا دی جائیں تو اس سے حلوہ کے فوائد میں بیش بہا اضافہ ہو جاتا ہے۔

حلوائے گذر مغز سر کنجشک والا!!

جو کہ سستی۔ نامردی اور کمزوری باہ کیلئے ایک لاجواب چیز ہے

گاجریں سُرخ و شیریں کا چھلکا اور اندرونی لکڑی دُور کر کے ایک سیر میں اور موٹے موٹے چھوہارے گٹھلی نکالے ہوئے آدھ سیر لیکر دونوں کو گائے کے دودھ بقدر ضرورت میں پکائیں تاکہ یہ چیزیں گل جائیں اس کے بعد نکال کر لکڑی کی ہاون یعنی اوکھلی میں کوٹیں تاکہ مثل مرہم ہو جائے پھر بھنے ہوئے چنوں کا آٹا۔ میدہ گندم ہر ایک ۴ تولہ ساڑھے ۴ ماشہ کو تھوڑے سے گائے کے گھی میں بریاں کر لیا جائے اور قند سفید ایک سیر۔ شہد خالص آدھ سیر دونوں کو پانی میں حل کر کے چھان لیں اور بھنے ہوئے آٹے میں ملا کر پکائیں۔ تاکہ قوام بن جائے اس کے بعد کوٹی ہوئی گاجر اور چھوہارے ملائیں اور تین جوش دے کر نیچے اتار لیں۔ بعدہٗ چڑیوں کا مغز چالیس عدد بھی داخل کریں اور تمام کو اچھی طرح ملائیں اور آخر میں مغز فندق

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

مغز بادام شیریں۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز نارجیل ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ ثعلب مصری گوکھرو (دودھ میں بھگو کر خشک کیا ہوا) دارچینی۔ سونٹھ۔ خولنجاں ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ زعفران۔ مشک خالص ہر ایک ۳۰ ماشہ باریک پیس کر ملائیں۔

ترکیب استعمال۔ روزانہ صبح کے وقت ۳ تولہ حلوہ پاؤ بھر گائے کے دودھ کے ہمراہ کھائیں۔ **فوائد۔** تقویت باہ کیلئے بہت مفید ہے۔ تجربہ میں آچکا ہے منی پیدا کرنے اور بدن کو موٹا کرنے میں بے نظیر ہے۔ درد کمر اور گردہ و مثانہ کی کمزوری کو دور کرنے کے لئے ایک خاص چیز ہے۔ شاہ ارزانی مرحوم کی تالیف میں ہے۔

نوٹ: اگر چیڑوں کے مغز نہ مل سکیں تو بیس عدد زردی بیضہ مرغ ملا لیں مگر فوائد میں کمی ضرور رونما ہو جائے گی۔

سر کی بیماریاں

سر کی بے شمار بیماریوں سے گا جر کا میری تحققات میں درد شقیقہ کے لئے ہی مفید ہونا معلوم ہوا چنانچہ اس کا بیان نیچے کی سطروں میں کیا جاتا ہے۔

درد شقیقہ یعنی آدھے سر کا درد

یہ ایک مشہور و معروف بیماری ہے جو کہ مریض کو بہت ہی تکلیف دیتی ہے اس کا مریض اندھیرے میں رہنا پسند کرتا ہے اور روشنی سے گھبراتا ہے کیونکہ روشنی میں اس کی آنکھیں ہی کھلنے میں نہیں آتیں نیز درد میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔ جاہل لوگ اس بیماری کو دور کرنے کے لئے طرح طرح

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

کے خلاف عقل کام بھی کرتے ہیں مگر سب فضول اس کیلئے ہم دو ایک چٹکلے پیش کرتے ہیں جن کو بڑے بڑے مایہ ناز حکیموں نے دکھا ہے۔

نسخہ اوّل یہ نسخہ پنڈت ٹھاکر دت صاحب وید نے اپنی کتاب "علاج المفردات" میں تحریر فرمایا ہے۔

ہوالشافی: رگا جہ کی سبز پتیوں کو گائے کے گھی سے چپڑ کر توے پر رکھ کر گرم کریں اور پھر نچوڑ کر مریض کے ناک کے نتھنوں میں ٹپکاویں چند چھینکیں آکر پانی نکلے گا۔ اور خدا کی مہربانی سے آرام ہوگا اسی طرح یہ نسخہ علامہ حکیم نجم الغنی صاحب رامپوری نے بھی اپنی مشہور و معروف کتاب خزائن الادویہ میں تحریر فرمایا ہے مگر انہوں نے چند قطرے کان میں ٹپکانے کی بھی ہدایت کی ہے۔ دیکھئے کتنی تکلیف دینے والی بیماری اور کتنا آسان نسخہ ہے۔

آنکھوں کی بیماریاں

آنکھوں کی بیماریوں میں سے ضعف بصارت (کمزوری نظر) ہی ایک ایسی بیماری ہے جس کو آنکھیں دکھنا، گکرے چشم، موتیابند، خارش وغیرہ وغیرہ بیماریوں کا نتیجہ کہہ سکتے ہیں۔ کیونکہ ان کا اثر نظر پر پڑ کر نظر کو کمزور کر دیتا ہے۔ یا بعض شخصوں کی نظر دماغ کی کمزوری کی وجہ سے کمزور ہو اکرتی ہے۔ ان لوگوں کو چاہیئے کہ بجائے مامیرہ وموتیوں کے سرمہ جات لگانے کے دماغ کو قوت دینے والی دوائیں استعمال کریں کیونکہ آنکھوں میں اچھے سے اچھا سرمہ ڈالنے سے دماغ کو طاقت نہیں پہنچتی۔ اور جب تک

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

دماغ طاقت ور نہ ہو جائے نظر کو قوت نہیں پہنچتی۔ لہذا ہم نیچے ایک ایسا نسخہ بیان کرتے ہیں جو کہ کھانے سے دماغ اور نظر دونوں کو طاقت دیتا ہے۔ استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں۔ لیکن یہ معلوم کرانے کیلئے کہ گاجر نظر کو کس قدر قوت دینے والی ہے پہلے ایک یورپ کے بڑے شخص کی رائے پیش کرتے ہیں۔ تاکہ آپ کو معلوم ہو جائے کہ سات سمندر پار بسنے والے بھی گاجر کی تعریف میں کیا کیا الفاظ لکھ رہے ہیں۔

ایک انگریزی مضمون کا خلاصہ

ایک انگریزی رسالہ موسومہ "سیڈیل ٹاک فادری ہوم" میں گاجر کے متعلق ایک نہایت مفید مضمون شائع ہوا تھا جس کا خلاصہ ہم جگہ جگہ درج کر چکے ہیں یہاں صرف وہ سطر لکھی جاتی ہے جو اصول کے طور پر آنکھوں کی نسبت لکھی ہے لکھا ہے کہ "گاجر چربی میں حل ہو جانے والی حیاتین الف (وٹامن اے) جسے محافظ بصارت حیاتین بھی کہتے ہیں۔ یہ آنکھوں کی نظر صحت کو قائم رکھتی بلکہ اس کو دن بدن ترقی دیتی ہے پس اسے کمزوری نظر کی حالت میں بکثرت کھانا چاہیئے۔

چونکہ گاجر کو زیادہ استعمال کرتے رہنا بعض شخصوں کو مضر ثابت ہوتا ہے جیسا کہ ہدایات کے تحت میں لکھا جا چکا ہے۔ لہذا ہم ذیل میں ایسی ترکیب لکھتے ہیں جو بلا نقصان ہر طبیعت کو موافق اور نظر تیز کرنے والی شے ثابت ہوتی ہیں۔

گاجر کا حلوہ

گاجر کا حلوہ جہاں باہ کو طاقت دینے والا ہے وہیں دماغ اور نظر کو بھی بفضلہ طاقت دیتا ہے ہر ایسے شخص کو جو اپنی نظر کو قائم رکھنا چاہتا ہو سردی کے موسم میں بنا کر بطور ناشتہ استعمال کرنا چاہیئے۔ چنانچہ اس کے حلوہ کے دو نسخے کہیں علٰحدہ لکھے گئے ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

سفوف بصارت افروز یعنی نظر تیز کرنے والی دوا ۱۰

ہوالشافی، سونف پاؤ بھر لیکر کسی چینی یا مٹی کے برتن میں ڈالیں اور اس پر بادامی رنگ کی گاجروں کا پاؤ بھر پانی ڈال کر برتن کو کسی ململ کے رومال سے ڈھانپ کر گرد و غبار سے محفوظ جگہ میں رکھ دیں۔ یہاں تک کہ تمام پانی سونف کے اندر ہی جذب ہو جائے۔ اسی طرح پھر پاؤ بھر پانی ڈال دیں اور خشک کریں کل تین مرتبہ ایسا ہی کریں اور پھر بالکل خشک ہو جانے پر باریک پیس کر برابر مصری ملالیں اور روزانہ ایک تولہ رات کے وقت دودھ سے کھایا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند دنوں میں نظر تیز ہو جائیگی بلکہ عینک کی عادت تک دور ہو جائیگی

فقیرانہ ٹوٹکہ ۱۱

ہوالشافی، بوقت صبح، عدد مغز بادام کھا کر اوپر سے گاجر کا پانی ۱۰ تولہ گائے کا دودھ آدھ سیر ملا کر گرم کر کے پلا دیں۔ یہ بھی اچھا مقوی دماغ و مقوی بصر چٹکلہ ہے۔

دانت و مسوڑھوں کی بیماریاں

دانت اور مسوڑھوں کا چونکہ زبردست تعلق ہے اس لئے جو بیماری دانتوں کو ہوتی ہے اس سے مسوڑھے متاثر ہو جاتے ہیں اور مسوڑھوں کے بگڑ جانے سے دانت خراب ہو جاتے ہیں۔ معاملہ صرف یہاں تک ہی نہیں بلکہ اب حکیموں اور ڈاکٹروں کا اس بات پر اتفاق ہے کہ دانت اور مسوڑھوں کے خراب ہو جانے کی وجہ سے بے شمار مہلک بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں کیونکہ جب غذا کھائی جاتی ہے تو اس میں منہ کا لعاب (تھوک) شامل ہونا ضروری ہے۔ قدرت نے تھوک بہترین ہاضم کرنے والی شے پیدا کی ہے۔ اب غور فرمائیں

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

کہ اگر تھوک میں بھی دانتوں اور مسوڑھوں کی زہر شامل ہو گئی تو اس کا اثر معدہ میں ضرور ہو گا اور اس کا لازمی نتیجہ یہ نکلے گا کہ معدہ بھی خراب ہو جائے گا جس سے غذا بالکل اثر نہ کرے گی یا بھوک بند ہو جائے گی اور پھر اس زہر کا اثر خون میں بھی پہنچے گا جس سے خون خراب پیدا ہو گا اور اس سے خارش وغیرہ امراض پیدا ہونے کا سلسلہ شروع ہو جائے گا یا خون گرم ہو کر بخار رہنے لگیگا۔ غرضیکہ دانتوں کا صاف رکھنا بہت ضروری ہے۔ مشہور ہے کہ حکیم اجمل خان مرحوم اکثر پاگلوں کا علاج دانتوں کی صفائی سے کر دیتے تھے۔

گاجر کی مسیحائی ۱۲

بڑے بڑے طبیبوں نے لکھا ہے کہ گاجر کا استعمال کرنیوالا مسوڑھوں اور دانتوں کی بیماریوں میں کم مبتلا ہوتا ہے چنانچہ رسالہ "میڈیکل ٹاک فار دی ہوم" میں لکھا ہے کہ گاجر میں حیاتین ہونیکی وجہ سے یہ بھی تاثیر ہے کہ اسکو استعمال کرنیوالا گوشت خورہ سے محفوظ رہتا ہے لہذا چاہیئے کہ کبھی کبھی گاجروں کو کھاتے بھی رہیں تیز گاجر کو مسواک کے طور پر دانتوں اور مسوڑھوں پر پھیرا کریں تاکہ اکثر بیماریوں سے امن رہے۔

سینہ و پھیپھڑے کی بیماریاں

سینہ و پھیپھڑے کی بیماریوں میں سے گاجر وجع الصدر (سینہ کا درد) اور کھانسی کیلئے استعمال کی جاتی ہے جن کے نسخہ جات ذیل میں بیان کئے جاتے ہیں اسکے علاوہ کسی سینہ یا پھیپھڑے کی بیماری کیلئے اگر کسی صاحب کو گاجر کا نسخہ معلوم ہو تو براہ کرم اس سے مجھے آگاہی بخشیں تاکہ دوسرے ایڈیشن میں معہ نام نسخہ دہندہ کے لکھدیا جائے والسلام (مؤلف)

سینہ کے درد کا آسان نسخہ ۱۳

ہو الشافی۔ چھوٹی چھوٹی گاجریں لیکر اُن کو کسی ہانڈی وغیرہ میں ڈال کر آگ پر

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

رکھدیں جب گرم ہو کر نرم ہو جائیں تو کسی صاف کپڑے میں ڈال کر نچوڑیں اور گرم گرم حالت میں ہی اس میں شہد ۲ تولہ ملا کر پلائیں گاجروں کا پانی دس تولہ کافی ہے۔

کھانسی ھوالشافی :- اسی طریقہ پر جیسا کہ اوپر گذر چکا پانی نکال کر اس میں پانی سے نصف وزن مصری ملا کر آگ پر پکائیں یہاں تک کہ چٹنی سی طیار ہو جائے اُتار کر رکھیں لیں اور اس میں قدرے سیاہ مرچ باریک پیس کر ملا رکھیں۔ اور دونوں وقت بلکہ تین وقت چٹایا کریں بلغم کو آسانی سے خارج کرتی ہے اس لئے بفضلہ بہت جلد مریض کا سینہ صاف ہو کر مریض کو آرام ہو جاتا ہے۔

نوٹ :- ایک حلوہ کا نسخہ جو کہ سل کے مریض کو مفید ہے۔ علیٰحدہ لکھ دیا گیا ہے وہاں ملاحظہ فرمالیں اور ضرورت کے وقت تیار کر کے مریض سے دعائیں لیں۔

دل کی بیماریاں

دل کی بیماریوں کیلئے گاجر خصوصاً بہت مفید چیز تسلیم کی گئی ہے۔ چنانچہ خفقان (دل کی دھڑکن) کیلئے بڑے بڑے نامور طبیب شربت گاجر یا مربہ گاجر وغیرہ تجویز کیا کرتے ہیں۔ چنانچہ چند آسان نسخے لکھے جاتے ہیں۔

خفقان کا آسان نسخہ ھوالشافی :- ہر گاجر جو نہ بالکل چھوٹی ہو اور نہ بڑی ہو تین عدد لیکر ان کو بھون لیں یہاں تک کہ وہ نرم ہو جائیں پھر ان کو اوپر سے چھیل لیں اور اندر سے گٹھلی سی نکال کر چینی کی پلیٹ میں رکھ کر رات کو شبنم (اوس) میں رکھ دیں صبح اس میں قدرے عرق گلاب اور مصری ڈال کر کھلائیں اس ترکیب سے گاجروں کو کھانا دل کو بیحد طاقت دیتا ہے اور

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

دل دھڑکن کو مفید ہے۔

۱۶ پیاس کی زیادتی کے لئے بہترین نسخہ

سنہری سنہری گاجریں لیکر انکو کوٹ کر پانی نکالیں اگر پانی دس ۱۰ اونس ہو تو اس میں مصری ۳ تولہ ملا کر آدھ سیر پانی شامل کر کے کانچ کے گلاس میں ڈال کر رکھیں اسیطرح دن میں دو بار پلایا کریں اس سے بفضلہ بھڑکی ہوئی پیاس بجھ جاتی ہے اور آئندہ پیاس کم لگتی ہے۔

شربت گندر ۱۷ گاجر کا شربت تقریباً دل کی اکثر بیماریوں کیلئے مفید ثابت ہوتا ہے مگر اسکا شربت تیار کرنیکے کئی طریقے ہیں چنانچہ اس کا ذکر علیحدہ صہ پر کیا گیا ہے وہاں ملاحظہ فرمائیں۔ نیز صہ پر بھی دل کے بہترین نسخے لکھے گئے ہیں۔

معدہ و جگر کی بیماریاں

ہچکی ہر ہچکی گو ایک معمولی بیماری ہے جو کہ دو چار منٹ رہ کر خود ہی ہٹ جایا کرتی ہے مگر بعض اوقات یہ کمبخت گھنٹوں بلکہ دنوں اور ہفتوں تک پیچھا نہیں چھوڑتی ایسے موقعہ پر ہچکی بہت تکلیف دینے والی ثابت ہوتی ہے اسکی بار بار کی حرکت سے پسلیاں دکھنے لگتی ہیں بات کرنے کا لطف نہیں رہ جاتا۔ ہچکی کو دور کرنے کے لئے ایک سہل چٹکلہ لکھا جاتا ہے۔

ہچکی کو روکنے کیلئے چٹکلہ ۱۸ ھوالشافی ہر گاجر کو عورت کے دودھ میں گھس کر مریض کو اصل نسخہ سے آگاہی دیئے بغیر ہدایت کریں کہ اس کو نسوار کیطرح سونگھ لیں بس سونگھنے کی دیر ہے انشاء اللہ تعالیٰ فوراً بند ہوگی

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

۱۹ یرقان

جس کو عام لوگ پیلیا کے نام سے پکارتے ہیں اس کیلئے موتی تو ایک خاص تریاق ہے ہی مگر ہم نے یہ بتلانا ہے کہ اس کیلئے گاجر بھی فائدہ مند چیز ہے۔ کیونکہ تقریباً مصنفین مخازن کا اس بات پر اتفاق ہے کہ گاجر یرقان کو مفید ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ مریض یرقان کو گاجر کا پانی نکال کر اس میں مصری ملا کر تقریباً دس تولہ مقدار صبح و شام پلانا چاہیئے۔ انشاء اللہ تعالےٰ یرقان دور ہو جائے گا۔

۲۰ ضعف جگر

جب جگر کمزور ہو جاتا ہے تو کمزوری کی وجہ سے اپنے کام کو پوری طرح سرانجام نہیں دے سکتا اس کا لازمی نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ خون کم پیدا ہونے لگتا ہے اور جب خون کم پیدا ہوا تو اس سے چہرہ و جلد کی رنگت مٹیالی سی ہو جاتی ہے ذرا سا چلنے پھرنے اور کام کرنے سے دم چڑھ جاتا ہے اور اس کا نتیجہ استسقا جیسی شکل میں ظاہر ہوتا ہے۔ اس لئے جگر کی صحت کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے۔ جگر کو طاقتور بنانے اور بدن میں خون پیدا کرنے کی چیز آج تک جو سب سے بہتر معلوم ہوئی ہے وہ فولاد یا لوہا ہے۔ اس بات پر حکیموں اور ڈاکٹروں کا اتفاق ہو چکا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اگر ڈاکٹر لوگ ایسٹرن سیرپ تجویز کرتے ہیں تو حکیم صاحب معجون خبث الحدید یا کشتہ فولاد دینے کی ہدایت کرتے ہیں۔ غرضیکہ ہر دو فریق لوہے کو ہی جگر کا تریاق مانتے ہیں۔ اب ہم بتاتے ہیں کہ گاجر جگر کیلئے ایک لاجواب شے ہے آپ پوچھیں گے وہ کیسے؟ سنئے قدرت نے جو جڑی بوٹیاں یا سبزی ترکاریاں پیدا کی ہیں ان میں قدرتی طور پر کوئی نہ کوئی دھات شامل ہوئی ہوتی ہے۔ چنانچہ ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ گاجر میں فولاد کا عنصر بہت زیادہ شامل ہے اسلئے گویا کہ جگر کی کمزوری والے مریض کو گاجر کا استعمال کرنا گویا دوسرے معنی میں کشتہ فولاد کا ہی استعمال کرنا ہے رہا یہ

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

سوال کہ کس طریقہ سے دی جائے سو یہ معمولی بات ہے میں عرض کر دیتا ہوں وہ سادہ سی بات یہی ہے کہ روزانہ اچھی اور خوشنما سی گاجریں لیکر اتنی کھلائی جایا کریں جس سے مریض کو ہضم کرنے میں تکلیف نہ ہو یا گاجر کا بنا ہوا مربہ یا عرق پلایا کریں۔ گو یہ ایک آسان سی بات ہے مگر فائدہ میں بے مثل ہے۔

پیٹ کے کیڑے

(۲۱) یہ بھی بہت بُری بیماری ہے جس کی بڑی نشانی یہ ہے کہ مریض کو صبح اُٹھتے ہی شدت سے بھوک محسوس ہوتی ہے۔ نیز مریض کے منہ سے سونے کی حالت میں پانی جاری رہتا ہے۔ ویدوں کا بیان ہے کہ گاجر پیٹ کے کیڑوں کے مارنے والی بہترین شے ہے ترکیب یہ ہے۔ ھوالشافی: پہلے روز ایک گاجر اور دوسرے روز دو اور تیسرے روز تین علیٰ ہذالقیاس ساتویں دن سات گاجریں کھلائیں اور پھر سات دن سات سات گاجریں کھلاتے رہیں انشاءاللہ اس سے وہ کیڑے جو آنتوں میں ہوتے ہیں رفع دفع ہو جائینگے

گردہ و مثانہ کی بیماریاں

گردہ و مثانہ کی بیماریوں میں سے جن جن مرضوں کیلئے معتبر حکماء نے گاجر کو ایک مفید دوا تجویز کیا ہے۔ ان بیماریوں کا نیچے کی سطروں میں بیان کیا جاتا ہے۔

پتھری

پتھری کا علاج بڑے بڑے مشہور زمانہ ڈاکٹروں نے اپریشن کرکے اندر سے نکال دینا ہی تجویز کیا ہے مگر یونانی حکیموں نے ایسے ایسے نسخہ جات ایجاد کئے ہیں جن سے پتھری ریزہ ریزہ ہوکر نکل جاتی ہے۔ چنانچہ ہم نے کنز المجربات جلد دوم میں ایک ایسا نسخہ لکھا ہے جس سے جناب حکیم فضل احمد صاحب نے

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

پوری تین سو پتھریاں نکالی ہیں۔ بلکہ حکیم صاحب نے ان تمام پتھریوں کو حکیموں کے سالانہ جلسہ میں پیش کیا تھا۔ نیز اس قسم کے اور کئی نسخے خواص مولی میں بھی تحریر کئے گئے ہیں۔ اب ذیل میں ایک اور نسخہ لکھا جاتا ہے۔

۲۲ پتھری کو ریت بنا کر نکال دینے والی دوا

ہوالشافی:۔ گاجروں کا پانی پاؤ بھر نکال کر اس میں ۳ ماشہ شورہ قلمی ملا کر پلایا کریں اگر پتھری معمولی ہوئی تو بفضلہ چند یوم میں شرطیہ ٹوٹ کر نکل جائے گی۔

دوسرا نسخہ ۲۳

جس سے ہر قسم کی پتھری ٹوٹ کر نکل جاتی ہے۔ ہوالشافی:۔ تخم گاجر ۲ تولہ تخم مولی ۲ تولہ۔ ایک مولی کو کھوکھلی کر کے اس میں بند کر کے اور اس کا منہ بند کر کے بھوبھل میں پکالیں یہاں تک کہ بیجوں میں مولی کا پانی جذب ہو جائے پھر نکال کر سایہ میں خشک کریں۔

خوراک ۵ تولہ گاجر کے پانی سے دیا کریں اس سے بفضلہ چند روز میں پتھری ٹوٹ کر نکل جاتی ہے۔

پیشاب میں رسوب آنا ۲۴

بعض اشخاص کو پیشاب میں رسوب سے آیا کرتے ہیں یعنی اگر ان کا پیشاب کسی برتن یا شیشی وغیرہ میں گرا کر رکھا جائے تو نیچے گندھلا پن بیٹھ جاتا ہے یہ گردوں کی خرابی کی وجہ سے ہوتا ہے اس کے لئے بھی گاجر کا پانی پاؤ بھر روزانہ پینا نہایت مفید ہے۔

تکلیف سے پیشاب آنا ۲۵

اگر پیشاب تھوڑا تھوڑا اور تکلیف سے آئے یا جل کر آئے تو روزانہ دس تولہ گاجر کا پانی پینے سے بفضلہ ہفتہ عشرہ میں صحت ہو جاتی ہے کیونکہ یہ اعلےٰ درجہ کی مدر بول چیز ہے

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

رسالہ خواص گاجر

متفرق نسخہ جات

اب نیچے کی سطروں میں متفرق بیماریوں کے نسخہ جات لکھے جاتے ہیں پہلے عورتوں کی خاص بیماریوں کے متعلق لکھا جاتا ہے پھر دوسری بیماریوں کا بیان لکھا جائے گا۔

حیض کی بندش

حیض کی بندش یا کمی ایسی بری بیماری ہے کہ اس سے ہزارہا عورتیں دُکھ جھیل رہی ہیں۔ صرف یہی نہیں کہ حیض کی بندش سے مریضہ کو بہت تکلیف ہوتی ہے اور بہت سی بیماریاں ہو جاتی ہیں۔ بلکہ جب تک حیض بافراغت نہ آئے اولاد کی نعمت سے بھی محروم رہتی ہے۔

جوشاندہ حیض کشا ۲۶

ہوالشافی۔ تخم گاجر ۱ تولہ گڑ ۲ تولہ آدھ سیر پانی میں ڈالکر اُبالیں جب پانی آدھا رہ جائے تو چھان کر مریضہ کو پلائیں اس سے بفضلہ مدتوں کا رُکا ہوا حیض کھل جاتا ہے۔ اگر حیض درد سے آتا ہو تو حیض کے دنوں میں پلانے سے بفضلہ بلا درد آنے لگتا ہے۔

حیض کشا سفوف ۲۷

ہوالشافی۔ تخم گاجر دس تولہ مصری دس تولہ باریک پیس کر ملالیں اور حیض کے دنوں سے اندازاً تین دن پہلے شروع کریں اور ۲ تولہ روز کے حساب سے سات دن دیں۔

بچہ آسانی سے پیدا ہو ۲۸

بچہ جننے کا وقت عورت کیلئے ایک نہایت ہی نازک اور خطرناک ہوتا ہے واقعی اُس وقت عورت کے سرہانے کفن والا معاملہ ہوتا ہے جہاں بچہ پیدا ہونے میں ذرا سی دیر ہوئی

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

اور عورت کی جان پر آبنی۔ ہزاروں عورتیں اس .... نازک وقت میں جان بحق تسلیم ہوجاتی ہیں۔ آپ کو یہ معلوم کر کے خوشی ہوگی کہ خداوند کریم نے بعض ادویات میں ایسی تاثیر بھر رکھی ہے کہ اُن کے استعمال سے بچہ بلا تکلیف پیدا ہوجاتا ہے۔ چنانچہ ہم نے اس قسم کے شاہانہ نسخے کنز المجربات میں درج کر دئیے ہیں۔ ایک نسخہ یہاں درج کیا جاتا ہے۔

نسخہ متبرکہ یہ ہے جب مریضہ تکلیف میں مبتلا ہو اور بچہ پیدا ہونے میں نہ آتا ہو تو چاہیئے کہ چند دھکتے ہوئے انگاروں کے اوپر تخم عنبری یعنی گاجر کے بیج ڈال کر مریضہ کے مقام .... کو دھونی دیں تاکہ اس کا اثر رحم تک جائے اس سے بفضلہ فوراً بچہ پیدا ہوجاتا ہے۔

پرسوت کا بخار ۲۹ بچہ جننے کے بعد عام طور پر جو عورتوں کو جو بخار ہوجایا کرتا ہے۔ اس کو پرسوت کا بخار کہتے ہیں۔ اس کے لئے بھی تخم گاجر ایک نہایت عمدہ چیز ہے۔ ھوالشافی۔ تخم گاجر ۶ ماشہ۔ سونف ا تولہ کو پانی پاؤ بھر میں جوش دیں جب آدھا پانی جل چکے تو اس میں پاؤ بھر دودھ گائے یا بکری کا شامل کر کے حسب ضرورت کھانڈ سے میٹھا کر کے گرم گرم پلائیں انشاءاللہ تعالیٰ اس سے پرسوتی بخار کو آرام ہوجائے گا۔

بدن ٹوٹنا ۳۰ یہ بھی ایک بیماری ہے کہ جس میں اچانک بیمار کا بدن ٹوٹنے لگتا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مریض بے حد تھکا ہوا ہے کام کاج کرنے کو دل نہیں چاہتا اس کے بہت سے سبب ہیں جن میں سے بڑا سبب ڈاکٹروں کے نزدیک یہ ہے کہ ایسے مریض کے پیشاب میں کیلشیم (چونا) زیادہ خارج ہوا کرتا ہے اُن کا خیال ہے کہ اگر بدن میں چونے کی مقدار کافی ہو تو یہ بیماری نہیں ہوتی لہذا ہم

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

اس کا علاج بیان کرتے ہیں۔ کہ اگر ایسا مریض روزانہ دو چار گاجریں یا حلوہ گاجر یا مربہ کھائے تو اس سے چونا بدن میں بکثرت پیدا ہو کر اس مرض سے چھٹکارا حاصل ہو جاتا ہے۔

چہرہ و بدن کی رنگت کو نکھارنے کی ترکیب ۳۱

کون شخص نہیں چاہتا کہ اس کے چہرے کی رنگت نکھری ہوئی اور خوشنما ہو۔ آئیے ہم بتا دیں! کہ گاجریں میں اللہ تعالےٰ نے یہ وصف بھی بھر دیا ہوا ہے کہ گاجروں کے استعمال سے بدن کی رنگت خوشنما ہو جاتی ہے۔ چنانچہ فرانسیسی عورتیں اپنے چہرہ کی رنگت کو خوشنما و دلفریب بنانے کیلئے گاجروں کو بکثرت استعمال کرتی ہیں۔ میرے خیال میں تنہا گاجروں کی بجائے اگر گاجروں کو شہد لگا کر کھایا جائے تو زیادہ مفید ہو۔

بدبودار زخم ۳۲

جس زخم سے بدبو آتی ہو اور وہ بھرنے میں نہ آتا ہو تو اس کے لئے چاہیئے کہ گاجر کو اچھی طرح باریک پیس کر پانی ملا کر آگ پر پکائیں جب پانی جل کر مرہم سی بن جائے تو اس کو ململ کے صاف کپڑے پر لگا کر زخم پر چپکائیں انشاء اللہ زخم کو آرام ہو گا۔

آگ سے جلنا ۳۳

اگر خدانخواستہ کسی طرح کہیں بدن پر آگ پڑ جائے تو فوراً گاجر کو پیس کر اوپر لیپ کر دینا چاہیئے۔ اس سے بفضلہ فوراً جلن اور سوزش مٹ کر تسکین ہو جاتی ہے۔

لاغری ۳۴

دنیا میں ایسے ہزارہا نوجوان نظر آئیں گے جو بہت ہی دبلے اور لاغر ہوں گے جن کی اکثر خواہش ہوتی ہے کہ وہ فربہ جسم ہو جائیں۔ لہٰذا ان کے لئے گذارش ہے کہ گاجریں میں اللہ تعالےٰ نے یہ خاص وصف رکھا ہے کہ اس سے بدن موٹا

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust

ہو جاتا ہے۔ اس لئے گاجر کا حلوہ ہر سردی کے موسم میں کثرت سے استعمال کرنا چاہیئے
حلوہ گاجر کی ترکیب پہلے لکھی جا چکی ہے وہاں ملاحظہ فرما کر تیار کریں۔

گاجر سے تیار ہونیوالے کشتہ جات

بہت ممکن ہے کہ گاجر سے بہت سے کشتہ جات تیار ہوتے ہوں لیکن جو ترکیب مجھے معلوم ہوئیں وہ نیچے کی سطور میں بیان کرتا ہوں اگر کسی صاحب کو اور ترکیبیں معلوم ہوں تو براہ کرم وہ میرے نام پر لکھ کر روانہ فرمائیں بصد شکریہ آئندہ ایڈیشن میں درج کر دی جائیں گی۔

کشتہ فولاد

فولاد کا برادہ ۵ تولہ کو کسی چینی کے پیالہ میں ڈال کر اس پر دس چھٹانک گاجر کا پانی ڈال دیں اور دھوپ میں رکھ دیں کچھ عرصہ میں پانی خشک ہو جائے گا اس وقت اور پانی دس چھٹانک ڈال دیں۔ اسیطرح تین مرتبہ کریں انشاء اللہ بغیر آگ کے فولاد کا کشتہ تیار ہو جائے گا۔ اس کو کھرل میں ڈال کر باریک پیس لیں اور بوقت ضرورت ایک رتی سے دو رتی تک صبح و شام گرم دودھ سے کھلایا کریں اس سے قوت باہ بڑھتی ہے اور اگر صبح کے وقت چھاچھ سے کھلائی جائے تو ورم طحال اور ورم جگر کو مفید ہے بکھن میں کھلانے سے جریان کو فائدہ ہوتا ہے۔

کشتہ عقیق و مرجان و سنگ یشب

عقیق و مرجان کا اکسیر دل ہونا تو کوئی چھپی ہوئی بات نہیں لیکن جب گاجر میں ان کو کشتہ بنا لیا جائے تو بس پھر تو ان کے اثر میں کسی کو کلام کی گنجائش ہی نہیں رہتی۔ ترکیب یہ ہے!

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

کہ تینوں چیزوں میں سے جس چیز کو کشتہ کرنا مقصود ہو اسے کٹھالی (بوتہ) میں ڈالیں اور دہکتے ہوئے کوئلوں کی آگ میں رکھ کر حرارت کو تیز کر دیں جب لال سرخ ہو جائے تو اس کو گاجر کے پانی میں ڈال دیں اور پھر نکال کر اسی طرح گرم کریں اسی طرح کم از کم دس گیارہ بار کریں۔ اس کے بعد گاجروں کو کوٹ کر ان کے درمیان رکھ کر کوزہ میں ڈال کر اور کوزہ کے منہ کو مٹی سے بند کر کے پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں امید ہے کہ ایک ہی آگ میں کشتہ ہو جائے گا ورنہ پھر بدستور کوزہ میں بند کر کے آگ دیں بس کشتہ تیار ہے باریک پیس لیں۔

ترکیب استعمال۔ خوراک صرف ایک رتی مکھن یا گلقند میں دیا کریں۔

فوائد۔ دل کی کمزوری۔ دل دھڑکن۔ پیاس وغیرہ کیلئے خاص چیز ہے۔

کشتہ ابرک

ابرک کا کشتہ باریک بخاروں کیلئے ایک بیش قیمت شے خیال کیا جاتا ہے لیکن اس میں شبہ نہیں کہ اس کے مفید ہونے میں ترکیب کو بہت بڑا دخل ہے چنانچہ جو ترکیب نیچے بیان کی جاتی ہے اس کے مطابق بنایا ہوا کشتہ تپدق کو ازحد مفید ثابت ہوتا ہے۔

ھوالشافی: ابرک سفید یا سیاہ ۵ تولہ لے کر اس کو پتھر کے کونڈے میں ڈال کر خوب کھرل کریں اور اس میں پاؤ بھر گاجر کا پانی بذریعہ کھرل جذب کر دیں اور پھر اس کی ٹکیہ بنا کر مٹی کے کوزہ میں بند کر کے مٹی سے منہ بند کر دیں اور پھر پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح پھر پاؤ بھر پانی میں کھرل کر کے آگ یہاں تک آٹھ مرتبہ کھرل اور آگ دینے میں پورا دو سیر پانی جذب ہو جائے۔ بس کشتہ تیار ہوگا پیس کر سنبھال رکھیں۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

ترکیب استعمال - عام بخاروں میں ایک رتی کشتہ عرق سولف یا گرم پانی سے دیں اور دق کے بخاروں میں ایک عرق بخار (جس کا نسخہ کنز المجربات جلد اوّل میں لکھا گیا ہے) یا گدھی کے دودھ سے دن میں تین مرتبہ کھلایا کریں۔ بڑی ہی بے نظیر اور لاثانی شے ہے ۔

تمت بالخیر

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

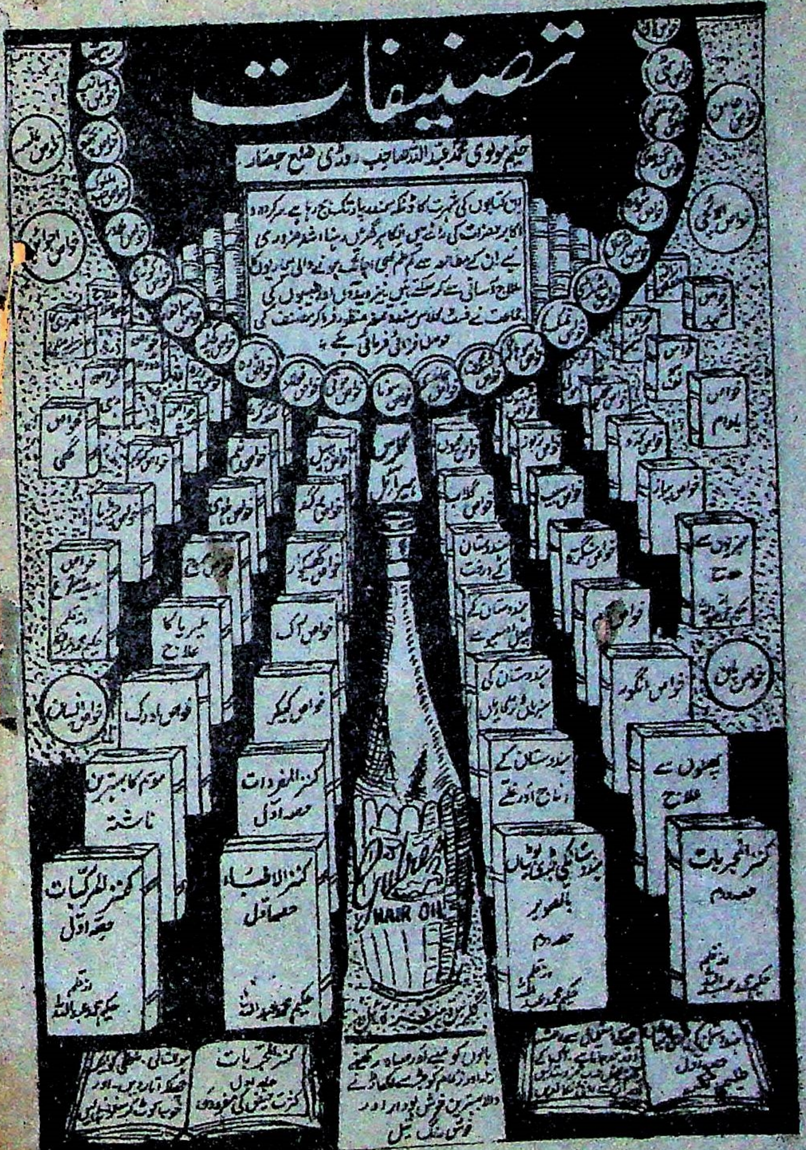

ملنے کا پتہ:- دار الکتب سلیمانی روڑی ضلع حصار

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

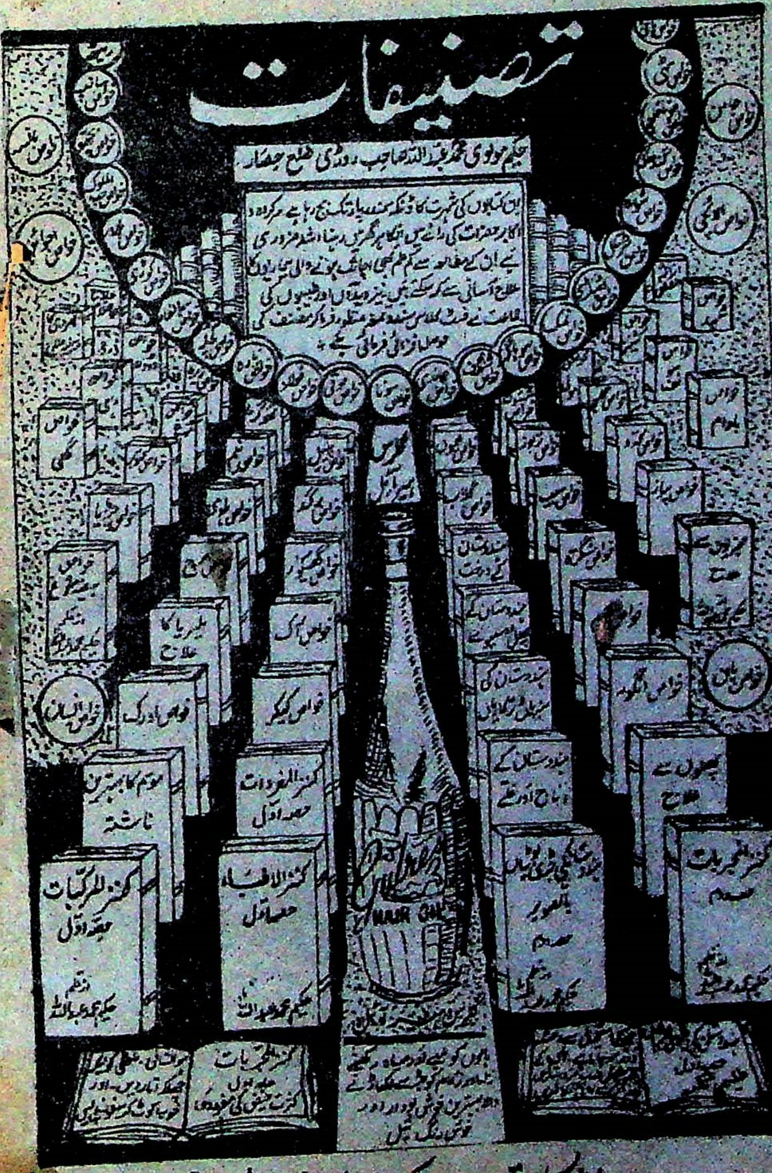

ملنے کا پتہ ـ دار الکتب سلیمانی روڑی ضلع حصار

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE